قرض دی ہوئی رقم کی زکاۃ کیسے ادا کی جائے؟

مجیب: ابوالحسن جمیل احمد غوری العطاری

فتوی نمبر: Web-484

تاریخ اجراء: 17 محرم الحرام 1444ھ / 16 اگست 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

قرض کی رقم کا خُمس (یعنی پانچواں حصہ) ملنے پر زکوۃ واجب الادا ہوتی ہے یا نصاب کا خمس ملنے پر؟ مثلاً: زکاۃ کا نصاب 80 ہزار روپے ہو، لیکن کسی کے پاس 60 ہزار روپے نقد موجود ہیں اور 20 ہزار روپے اس نے کسی کو قرض دیا ہوا ہے۔ اس صورت میں سال پورا ہونے پر تو 60 ہزار روپے کی رقم تو فوراً ادا ہو گی، لیکن 20 ہزار روپے جو قرض دیئے ہوئے ہیں، ان میں سے کتنی رقم واپس ملنے پر زکاۃ واجب ہو گی؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جو رقم کسی کو قرض دی ہو، اس پر بھی سال بسال زکوۃ فرض ہوتی رہے گی، جبکہ زکوۃ کی شرائط پائی جائیں، البتہ ادائیگی اس وقت واجب ہو گی جب مقدارِ نصاب یعنی ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کا کم از کم پانچواں حصہ وصول ہو جائے، پانچواں حصہ وصول ہو جانے پر اس کی گزشتہ تمام سالوں کی زکوۃ ادا کر دینا واجب ہے اور اگر پورا قرض ایک ساتھ وصول ہو گیا، تو تمام سالوں کی پوری زکوۃ ایک ساتھ ادا کرنا واجب ہو گیا۔

سوال میں مذکور مثال کے مطابق اگر نصاب 80 ہزار روپے ہو اور اس شخص کی ملکیت میں حاجاتِ اصلیہ کے علاوہ 60 ہزار روپے نقد موجود ہوں اور مزید 20 ہزار روپے کسی کو قرض دیئے ہوں اور اس مال پر سال مکمل ہو گیا، تو اس پر دیگر شرائط پائی جانے کی صورت میں زکوۃ فرض ہو گئی، جو رقم قبضے میں ہے اس کی زکوۃ فوراً ادا کر دے اور بہتر یہ ہے کہ قرض دی ہوئی رقم کی زکوۃ کی ادائیگی بھی ساتھ ہی کر دے اور یوں بھی جائز ہے کہ جب ان 20 ہزار میں سے کم از کم نصاب کا خمس یعنی 16000 روپے واپس مل جائیں، تو اب بلا تاخیر تمام سالوں کا حساب لگا کر اتنے حصے کی زکوۃ ادا کر دے، اسی طرح بقیہ قرض ملنے پر اس کی زکوۃ بھی ادا کرنی ہو گی اور 80 ہزار روپے کی ٹوٹل زکوۃ ڈھائی فیصد یعنی 2 ہزار بنے گی۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net